

بِمَا مِمْهُمْ ۚ فَسَنُؤْتِي كِتَابَهُ بِرِسَالَتِهِ فَاُولَٰئِكَ يَقرءُونَ

کے ساتھ بلائیں گے، سو جسے اس کا نوشتہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا پس یہ لوگ اپنا نامہ اعمال (مسرت و شادمانی

کِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۱ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ اَعْمٰی

(سے) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور جو شخص اس (دنیا) میں (حق سے)

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِيلًا ۝۴۲ وَاِنْ كَادُوا

اندھا رہا سو وہ آخرت میں بھی اندھا اور راہ (نجات) سے بھٹکا رہے گا اور کفار تو یہی چاہتے تھے کہ آپ کو

لَيَفْتِنُوْكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

اس (حکم الہی) سے پھیر دیں جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے تاکہ آپ اس (وحی) کے سوا ہم پر کچھ اور (باتوں)

غَيْرَہٗ ۚ وَاِذَا لَاتَخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝۴۳ وَلَوْ لَا اَنْ تَبْتَئِنَّا

کو منسوب کر دیں اور تب آپ کو اپنا دوست بنالیں ۝ اور اگر ہم نے آپ کو (پہلے ہی سے عصمت نبوت کے ذریعہ) ثابت قدم نہ بنایا ہوتا

لَقَدْ كِدْتُمْ تَرٰكِبُنْ اِلَيْهِمْ شِیْءًا قَلِيْلًا ۝۴۴ اِذَا لَاتَذٰقُنَّكَ

تو تب بھی آپ ان کی طرف (اپنے پاکیزہ نفس اور طبعی استعداد کے باعث) بہت ہی معمولی سے جھکاؤ کے قریب جاتے ۝☆ (اگر بالفرض

ضَعْفَ الْحَیْوةِ وَضَعْفَ الْمَآٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا

آپ مائل ہو جاتے تو) اس وقت ہم آپ کو دو گنا مزہ زندگی میں اور دو گنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لئے (بھی) ہم پر

نَصِيْرًا ۝۴۵ وَاِنْ كَادُوا لَیَسْتَفْزِزُوْكَ مِنَ الْاَرْضِ

کوئی مددگار نہ پاتے ۝ اور کفار یہ بھی چاہتے تھے کہ آپ کے قدم سر زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو یہاں سے نکال

لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذَا لَآیَلِبَثُوْنَ خَلْفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۴۶

سکیں اور (اگر بالفرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت وہ (خود بھی) آپ کے پیچھے تھوڑی سی مدت کے سوا ٹھہر نہ سکتے ۝

سُنَّةٍ مِّنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَاَلَّا تَجِدُ

ان سب رسولوں (کیلئے اللہ) کا دستور (یہی رہا ہے) جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے دستور